محکمہ موسمیات کی دہلی میں شدید بارش کی پیش گوئی

آئی ایم ڈی نے راجدھانی میں اورنج الرٹ جاری کیا ☐ لوکل باڈیز کی پانی جمع ہونے سے نمٹنے کیلئے تیاریاں تیز

نئی دہلی(ایس این بی) راجدھانی میں منگل تک موسلادھار بارش کی پیش گوئی کے ساتھ، میونسپل اداروں نے پانی جمع ہونے کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے تیاریاں تیز کر دی ہیں، جس کے تحت عملے اور آلات کی تعیناتی میں اضافہ سمیت علاقائی اکائیوں کو چوکنا رہنے کے ہدایات کیے گئے ہیں۔ راجدھانی میں مانسون کی آمد کے پہلے دن جمعہ کی صبح 228.1 ملی میٹر بارش ہوئی، جو 1936 کے بعد سے جون کے مہینے میں سب سے زیادہ بارش ہے۔ بارش کے باعث شہر کے کئی علاقوں میں پانی جمع ہوگیا اور متعدد افراد جان کی بازی ہار گئے۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے دہلی میں اورنج الرٹ جاری کیا ہے اور 2 جولائی تک موسلادھار بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ نئی دہلی میونسپل کونسل (این ڈی ایم سی) کے ایک افسر نے بتایا کہ شہری ادارے نے پانی بھرنے کی شکایات سے نمٹنے کے لیے عملے کی تعیناتی میں اضافہ کیا ہے اور وہ سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے لوٹین زون کے تحت آنے والے علاقوں کی نگرانی کر رہےہیں۔ لوٹین زون کے علاقے میں جمعہ کو کئی ممبران پارلیمنٹ کے بنگلوں میں پانی داخل ہونے سے سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہوگئی تھی۔ این ڈی ایم سی کے وائس چیئر مین ستیش اپادھیائے کے مطابق، ہر حساس علاقے کو ایک سپرنٹنڈنگ انجینئر کے تحت رکھا گیا ہے، این ڈی ایم سی سینٹرل کمانڈ اینڈ کنٹرول روم سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے تمام حساس علاقوں کی نگرانی کرے گا۔ ایم سی ڈی کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ ان کا مرکزی کنٹرول روم 24 گھنٹے کام کر رہا ہے اور دعویٰ کیا کہ نالوں کو صاف کرنے کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ زونل کنٹرول رومز کے ذریعہ موصول ہونے والی آبی گزرگاہ کے بارے میں معلومات کی بنیاد پر مختلف مشینیں تعینات کی گئی ہیں۔ چند روز قبل 228.1 ملی میٹر بارش ہوئی تھی۔ اس بارش کی وجہ سے دہلی بھر میں زندگی مکمل طور پر درہم برہم ہوگئی۔ بارش کے باعث کئی مقامات پر پانی کھڑا ہوگیا جس کی وجہ سے لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ یہی نہیں بارش کا پانی بھرنے سے کئی لوگ جان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اتوار کو دارالحکومت میں نو ملی میٹر بارش ہوئی۔ شام 5.30 بجے ہوا میں نمی کی سطح 60 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ آئی ایم ڈی نے یکم اور 2 جولائی کو دارالحکومت میں ابر آلود آسمان اور تیز بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ دوسری طرف، مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ کے مطابق، دارالحکومت میں ہوا کے معیار کا انڈیکس آج شام 6 بجے 118 ریکارڈ کیا گیا، جو درمیانے درجے میں آتا ہے۔ 0 سے 50 کے درمیان AQI کو اچھا، 51 سے 100 تسلی بخش، 101 سے 200 اعتدال پسند، 201 سے 300 خراب، 301 سے 400 انتہائی خراب اور 401 سے 500 شدید سمجھا جاتا ہے۔

میئر کا شدید بارش کے بعد مختلف علاقوں کا دورہ

نئی دہلی(ایس این بی) میئر ڈاکٹر شیلی اوبرائے نے مانسون کی وجہ سے دہلی میونسپل کارپوریشن کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے کشن گنج میں واقع ریلوے انڈر برج کا معائنہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ بارش نے 88 سال کا ریکارڈ توڑ دیا، جس میں دہلی میں پورے مانسون کے دوران ایک ہی دن میں 25 فیصد بارش ہوئی، جس کی وجہ سے کئی مقامات پر پانی بھرنے کا سامنا کرنا پڑا۔ دہلی میونسپل کارپوریشن، پی ڈبلیو ڈی، فلڈ کنٹرول ڈپارٹمنٹ اور ڈی ڈی اے وغیرہ کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے۔ معائنہ کے دوران ایم ایل اے سوم دت، دہلی جل بورڈ کے وائس چیئر مین سومناتھ بھارتی، ایم ایل اے پروین کمار، علاقائی کونسلر اوشا شرما، ڈپٹی کمشنر موہت بنسل، جنوبی زون کے ڈپٹی کمشنر کمار ابھیشیک، سینٹرل زون کے ڈپٹی کمشنر انچل بھاٹی اور دہلی میونسپل کارپوریشن کے سینئر افسران موجود تھے۔ اس موقع پر میئر ڈاکٹر شیلی اوبرائے نے کہا کہ اتنی شدید بارش اور اس کے نتیجے میں پانی جمع ہونے کی وجہ سے دہلی میونسپل کارپوریشن، پی ڈبلیو ڈی اور فلڈ کنٹرول ڈپارٹمنٹ کے افسران نے فوری طور پر کام کیا اور ایک دن کے اندر حالات کو معمول پر لادیا۔ کشن گنج ریلوے انڈر برج پر بڑے پیمانے پر پانی جمع ہوگیا تھا جس کی وجہ سے یہاں چھ پمپ لگائے گئے ہیں اور ہم جلد ہی 83 ایچ پی کے دو اضافی پمپ لگانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے شہریوں کو یقین دلایا کہ اب بارش سے پانی جمع نہیں ہوگا۔ میئر نے کہا کہ پانی بھرنے کی شکایات پر فوری کارروائی کے لیے کوئیک ایکشن ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ شہری پانی جمع ہونے کی شکایات کنٹرول روم میں درج کرا سکتے ہیں۔ ایم سی ڈی کے تمام کونسلر اور افسران 24 گھنٹے دستیاب رہیں گے۔ کشن گنج ریلوے انڈر برج پر ٹیڑھی میڑھی لوہے کی رکاوٹ کو فوری طور پر ٹھیک کرنے اور ٹوٹی ہوئی نالی کو راتوں رات ٹھیک کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ ڈاکٹر شیلی اوبرائے نے ساؤتھ زون کے وارڈ نمبر 150 صفدر گنج انکلیو کے کرشنا نگر کا معائنہ کیا۔ حالیہ بارشوں کے باعث اس علاقے میں پانی کھڑا ہوگیا جس کی وجہ سے شہریوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا اور لوگوں کے گھر بھی زیرآب ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ کرشنا نگر علاقہ کے وسط سے ایک نالہ نکلتا ہے۔ یہ نالہ کھلا ہونے کی وجہ سے یہاں پانی جمع ہوگیا۔ ہم نے افسروں کو ہدایت دی ہے کہ اس نالے کو جلد ہی ڈھانپ دیا جائے۔ جمع پانی کے خاتمے کے لیے سپر سوکر مشینیں بھی لگائی گئی ہیں۔ میئر نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ پانی بھری جگہوں پر نہ جائیں۔ پانی کی دقت سے نجات دلانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔

'جے فلسطین' پر ہنگامہ

ہندو تنظیموں نے اویسی کے خلاف کھولا محاذ

نئی دہلی(ایس این بی) دہلی میں، وشو ہندو پریشد، بجرنگ دل کے اراکین نے پارلیمنٹ میں حلف برداری کی تقریب کے دوران 'جے فلسطین' کے نعرے پر آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) اور حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی کے خلاف احتجاج کیا۔ اس دوران دونوں تنظیموں کے ارکان نے شدید نعرے بازی کی۔ بتایا جارہا ہے کہ پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپ بھی ہوئی ہے۔ دہلی پولیس نے مظاہرین کو روکنے کے لیے رکاوٹیں کھڑی کردی تھیں۔ جس کے بعد دونوں تنظیموں کے ارکان بیریکیڈنگ پر چڑھ گئے اور نعرے بازی کرنے لگے۔ ان کے ہاتھوں میں اویسی کی قابل اعتراض تصویریں بھی دیکھی گئیں۔ 25 جون کو پارلیمنٹ میں حلف برداری کی تقریب کے دوران حیدرآباد، تلنگانہ سے ایک بار پھر رکن پارلیمنٹ بننے والے اسدالدین اویسی نے لوک سبھا میں اپنی حلف برداری کے ساتھ ہی ایک نئے تنازع کو جنم دیا۔ درحقیقت حلف برداری کے اختتام پر اویسی نے فلسطین کی حمایت میں نعرہ لگایا۔ حکمراں جماعت کے ارکان اسمبلی نے اس پر احتجاج درج کرایا۔ بعدازاں چیئرمین نے اسے ریکارڈ سے نکالنے کی ہدایت کی۔ اس بیان کے بارے میں اویسی نے بعد میں صحافیوں سے کہا، میں نے جو کہا وہ آپ کے سامنے ہے، سب بول رہے ہیں، کیا نہیں کہا گیا؟ یہ کس کے خلاف ہے؟ مجھے بتائیں کہ آئین کی کون سی شق ہے؟ جو لوگ مخالفت کرتے ہیں، ان کا یہی کام ہے اور یہ وہی کرتے رہے ہیں۔

مقامی نمائندوں کی لاپرواہی کے سبب قریش نگر وارڈ کی حالت بیحد خستہ

پانی کے فقدان ، ٹوٹی سڑکیں اور گندگی سے علاقائی لوگ پریشان

عبد الملک قریشی

حاجی و حافظ محمد جمیل

نئی دہلی (ایس این بی) بلیماران اسمبلی حلقہ کے تحت قریش نگر وارڈ میں مختلف مسائل حل نہ ہونے کی وجہ سے لوگ مقامی نمائندے سے جہاں ایک طرف نالاں ہیں، وہیں علاقہ کے مسائل پورے نہ ہونے کے سبب باشندے بہت پریشان بھی ہیں۔ دراصل علاقے میں پینے کا پانی کا مسئلہ کافی ہے اور یہ مسئلہ کئی سالوں سے برقرار ہے، یہی نہیں اسٹریٹ لائٹ وگندگی بھی کافی اہم مسئلہ ہے، جس پر مقامی نمائندے کی کوئی توجہ نہیں ہے۔ اس سلسلے میں قصابپورہ میں رہ رہے عبدالملک قریشی نے بتایا کہ پورے قریش نگر علاقہ کی حالت بیحد خستہ ہے، بالخصوص بارش کے ایام میں لوگ بہت زیادہ پریشان ہیں، کیونکہ ایک طرف علاقہ میں جہاں جگہ جگہ گندگی ہورہی ہے، وہیں پینے کے پانی کا مسئلہ بڑا ہی اہم ہے، کیونکہ پانی کا مسئلہ یہاں کچھ گلیوں میں سالوں سے برقرار ہے، جس پر مقامی نمائندوں کی طرف توجہ دلائی گئی ہے، لیکن انہوں نے اس پر کوئی توجہ نہیں دی۔ انہوں نے بتایا کہ بستی گرودوارہ، گلی تیلیوں، گلی گڑھیا، پہاڑ والی گلی، گلی کوئلے والی، گلی قبروں، گلی جڑسیاں ودیگر میں بے تحاشہ گندگی ہے اور گلیاں وسڑکیں ٹوٹی ہوئی ہیں، جس کی وجہ سے علاقائی لوگ کافی پریشان ہیں، اس لئے یہاں کے لوگوں کا مطالبہ ہے کہ مقامی نمائندے اس جانب خصوصی دھیان دیں، کیونکہ آنے والے سال میں الیکشن ہیں، ایسے میں جب لوگوں کی طرف نمائندوں کی توجہ نہیں ہوگی تو عوام بھی انہیں ووٹنگ کے وقت بھلا دے گی اور کسی دوسرے نمائندے کو اقتدار میں لائے گی۔ عبدالملک نے یہ بھی کہا کہ ہمارے پورے علاقے میں وائی فائی بھی نہ کے برابر لگے ہیں، جبکہ دوسرے علاقوں میں جگہ جگہ وائی فائی کے باکس کافی زیادہ لگائے گئے ہیں۔ وہیں محلّہ شیخان (باڑہ ہندوراؤ) میں مقیم حاجی و حافظ محمد جمیل احمد نے بتایا کہ ہمارے علاقہ کی بھی حالت بیحد خراب ہے، پچھلے کئی سالوں سے پانی کا مسئلہ جوں کا توں ہے، لہٰذا علاقہ میں مستقل پانی کا فقدان رہتا ہے، جبکہ علاقائی نمائندے کو بارہا یاددہانی کرائی جاتی ہے، لیکن کبھی کوئی بھی نمائندہ اسے سنجیدگی سے نہیں لیتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہمارے علاقہ میں دہلی سرکار کی طرف سے کوئی سی سی ٹی وی کیمرے نہیں لگے ہیں، جبکہ 'آپ' سرکار نے ہر گلی و ہر محلے میں سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کی بات کہی تھی۔ محمد جمیل احمد نے بتایا کہ علاقے میں گندگی کا مسئلہ بھی کافی اہم ہے، کیونکہ عموماً علاقے کی گلیوں میں بے تحاشا گندگی رہتی ہے، جسکے سبب علاقے میں موذی امراض کی بیماریاں پھیل رہی ہیں، ایسے مسئلوں پر چنے ہوئے نمائندوں کو دھیان دینا چاہئے۔

غلط روٹ پر گاڑی چلانے پر ڈھائی ہزار سے زائد افراد کے خلاف مقدمہ درج

نئی دہلی، (ایس این بی) اس سال 15 جون تک دہلی ٹریفک پولیس نے غلط راستے پر گاڑی چلانے پر ڈھائی ہزار سے زیادہ لوگوں کے خلاف مقدمات درج کیے ہیں۔ یہ مقدمات گزشتہ سال جاری کیے گئے چالانوں سے تقریباً 250 فیصد زیادہ ہیں۔ حکام نے بتایا کہ اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے کے علاقے میں سب سے زیادہ 572 چالان جاری کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ 2024 میں دہلی ٹریفک پولیس نے غلط راستے پر گاڑی چلانے پر 2,577 لوگوں کے خلاف مقدمات درج کیے، جو 2023 میں جاری کیے گئے 732 چالان سے کہیں زیادہ ہے۔ یہ پچھلے سال کے مقابلے میں تقریباً 52 فیصد اضافے کی نمائندگی کرتا ہے۔ مزید برآں، دہلی ٹریفک پولیس نے 2024 میں سب سے زیادہ چالان والے ٹاپ 10 ٹریفک ایریاز کا تجزیہ کیا۔ حکام نے بتایا کہ اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے کے علاقے میں سب سے زیادہ 572 چالان جاری کیے گئے۔

ایمس میں طبی خدمات بحال، آپریشن تھیٹر جزوی طور پر متاثر

ٹراما سینٹر میں آپریشن تھیٹر اور ایمرجنسی ڈپارٹمنٹ مکمل طور پر کام کر رہا ہے: ڈاکٹر ریما

अखिल भारतीय आयुर्विज्ञान संस्थान
ALL INDIA INSTITUTE OF MEDICAL SCIENCES
AIIMS DELHI

نئی دہلی (ایس این بی) بارش کی وجہ سے جزوی طور پر متاثر ہونے والے ایمس ٹراما سینٹر میں طبی خدمات اتوار کی صبح سے مکمل طور پر بحال کردی گئی ہیں۔ ایمس پروٹوکول ڈاکٹر ریما دادا نے بتایا کہ ٹراما سینٹر میں آپریشن تھیٹر اور ایمرجنسی ڈپارٹمنٹ نے اتوار کی صبح 7.30 بجے سے پوری طرح سے کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ آپریشن تھیٹرز میں بارش کا پانی بھر جانے کے بعد، تکنیکی ماہرین مسلسل الیکٹریکل اور اے سی کی مرمت پر کام کر رہے تھے۔ مانسون کی پہلی بارش کے دوران، راجدھانی کے سب سے بڑے اسپتال ایمس کے ٹراما سینٹر سمیت آپریشن تھیٹروں میں پانی بھر جانے اور لیکیج کی خبریں بھی تھیں، جس کی وجہ سے بجلی کا جھٹکا لگنے کے خوف سے تمام او ٹیز میں بجلی کی سپلائی بند کردی گئی۔ یہاں ایئر کنڈیشنرز کے کام نہ کرنے کی وجہ سے سرجری شام تک منسوخ کرنی پڑی اور کچھ دیر سے ہوئیں۔ ایمس کے مختلف ونگز میں پانی بھرنے کو بھی ٹھیک کیا گیا ہے۔ اسی طرح ہندوراؤ، ایس ڈی ایم اسپتال، جی ٹی بی، ڈی ڈی یو، صفدر جنگ، آر ایم ایل اسپتال میں بھی پانی بھرنے کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ ان اسپتالوں کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹس نے دعویٰ کیا کہ پہلی بار شدید بارشوں کی وجہ سے پانی بھرا اور نہ اس سے پہلے نہیں بھرتا تھا۔ درحقیقت لوک نائک اسپتال سمیت کئی دیگر اسپتالوں میں تعمیراتی کام جاری ہے، جہاں ملبے کو ٹھیک طرح سے ٹھکانے نہیں لگایا گیا، جو جمعہ اور ہفتہ کو ہونے والی شدید بارش کی وجہ سے پانی جمع ہونے کی وجہ بن گیا۔

ہندوستان کے قانون 'آئی پی سی' میں تبدیلی باعث تشویش

جماعت اسلامی ہند

نئی دہلی(پریس ریلیز) حکومت کی جانب سے موجودہ تعزیری اور فوجداری قوانین کو ختم کرکے اس کی جگہ نئے قوانین نافذ کرنے کے فیصلے پر جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر پروفیسر سلیم انجینئر نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 'حکومت نے فوجداری قانون 'انڈین پینل کوڈ' (آئی پی سی) اور 'کریمنل پروسیجر کوڈ' (سی آر پی سی) کی جگہ نئے قوانین 'بھارتیہ نیائے سنہیتا' (بی این ایس) اور 'بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا' (بی این ایس ایس) کو یکم جولائی 2024 سے نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ جو معاملے یکم جولائی 2024 سے پہلے درج کئے گئے ہیں، وہ پرانے قانون کے تحت حل کئے جائیں گے جبکہ اس کے بعد درج ہونے والے مقدمات نئے قوانین کے تحت آئیں گے۔ یعنی فوجداری مقدموں کے لئے دو متوازی نظام ہوں گے۔ اس سے قانونی عمل میں پیچیدگیاں پیدا ہوجائیں گی اور عدلیہ جو پہلے سے ہی کثرتِ مقدمات کے بوجھ تلے دبا ہوا ہے، اس پر مزید بوجھ بڑھے گا۔ اس سے کنفیوژن پیدا ہوگا اور انصاف ملنے میں تاخیر ہوگی۔ اس لئے جماعت چاہتی ہے کہ موجودہ قوانین (آئی پی سی، سی آر پی سی اور ایویڈینس ایکٹ) میں ناگزیر ترامیم کرکے ان کی خامیاں دور کرلی جائیں اور انہیں نافذ العمل بنادیا جائے، یہ کسی قانون کو ازسرنو تیار کرنے سے زیادہ بہتر ہوگا'۔ پروفیسر سلیم نے کہا کہ 'ان نئے قوانین میں کئی مسائل ہیں۔ انہیں انتہائی متنازع طریقے سے منظور کروایا گیا تھا۔ یہ منظوری ایسے وقت میں ہوئی تھی جب دسمبر 2023 میں اپوزیشن کے اراکین پارلیمنٹ کی بڑی تعداد کو معطل کردیا گیا تھا۔ اسی دوران برائے نام بحث کے بعد انہیں منظور کرلیا گیا۔ ہم کسی بھی نوآبادیاتی قوانین کو بدلنے کی مثبت کوشش کی حمایت کرتے ہیں، لیکن سمجھنے والی بات یہ ہے کہ ہم پولیس اور سیکورٹی ایجنسیوں کو شہریوں کے سامنے جوابدہ بنائے بغیر حقیقی استعماریت کا خاتمہ نہیں کرسکتے'۔ پروفیسر سلیم نے مثال پیش کرتے ہوئے کہا کہ '' بھلے ہی سرکار پرانے بغاوت کے قانون کو ختم کرنے کا دعویٰ کرتی ہے، لیکن اس کی جگہ ایک نیا زیادہ سخت سیکشن '' بی این ایس کی دفعہ 152 '' پیش کیا گیا۔ پرانے قانون کی جگہ یہ نیا سیکشن سیکورٹی خدشات کی آڑ میں اختلاف رائے اور اظہار رائے کی آزادی کو متاثر کرتا ہے۔ اس میں جھوٹے مقدمات کو درج کرنے پر پولیس افسران کو جوابدہ ٹھہرانے کی کوئی شق موجود نہیں ہے۔ نئے قانون کے تحت چھوٹے سے چھوٹے جرائم کی سزا میں 3 سے 7 سال کی قید ہوسکتی ہے، ان کی ایف آئی آر درج کرنے کو پولیس کی صوابدید پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ اس سے بدعنوانی کو فروغ ملے گا اور پسماندہ طبقات کے لیے ایف آئی آر درج کرانے میں دشواری ہوسکتی ہے۔ پولیس اب 60 سے 90 دنوں کی مدت کے دوران کسی بھی وقت 15 دنوں تک اپنی تحویل میں رکھنے کی گزارش کرسکتی ہے۔ اتنے دنوں تک پولیس حراست میں رکھنے سے، طاقت کا غلط استعمال کیا جاسکتا ہے جو شہریوں کی آزادی کو نقصان پہنچانے کا باعث بنے گا۔ اسی طرح یہ جو کہا گیا ہے کہ 2027 تک نظام عدل (ایف آئی آر، فیصلے وغیرہ) کو ڈیجیٹائز کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، یہ ایک قابل ستائش قدم ہے، لیکن یہ قدم غریب اور پسماندہ طبقوں کے لئے جن کی ٹیکنالوجی اور انٹرنیٹ تک رسائی نہیں ہے، مشکلیں کھڑی کرسکتا ہے۔

تین شاطر بدمعاش گرفتار، چوری کا سامان برآمد

نئی دہلی (ایس این بی) شاہدرہ ضلع کی گیتا کالونی سے تین چور پکڑے گئے۔ ان کے پاس سے سونے کی بالیاں، سونے کا سکہ، لیپ ٹاپ، چوری شدہ برتن، اے سی کے تانبے کی تار اور دیگر اشیا برآمد ہوئی ہیں۔ ان ملزمان کو 250 سے زائد سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج اسکین کرکے اور ان کا روٹ میپ تیار کرنے کے بعد ان کی شناخت کر کے پکڑا گیا۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس سریندر چودھری نے بتایا کہ 22 جون کو شاستری نگر میں چوری کی شکایت ملی تھی۔ شکایت کنندہ نے لیپ ٹاپ، موبائل فون اور زیورات کے ساتھ 2 لاکھ روپے کی نقدی کی چوری کی اطلاع دی۔ پولیس نے فوری طور پر مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔ تقریباً 250 سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کو اسکین کرنے کے بعد، پولیس نے خفیہ اطلاع پر، نیوسیلم پور کے رہنے والے ایک ملزم کامل کو گرفتار کیا۔ اس نے پولیس کو بتایا کہ اس نے یہ جرم اپنے دو ساتھیوں امان اور انس کی مدد سے کیا ہے۔ دونوں کو گرفتار کرنے کے بعد ملزمان کا پیچھا کرتے ہوئے پولیس نے ایک لیپ ٹاپ، سونے کی بالیاں اور ایک سونے کا سکہ برآمد کرلیا۔ تفتیش میں یہ بھی انکشاف ہوا کہ چوری میں صرف 2000 روپے کے قریب نقدی چوری ہوئی۔

چھت گرنے سے بچے کی موت

نئی دہلی (ایس این بی) ہرش وہار میں ایک عمارت کی چھت کا کچھ حصہ اچانک گر گیا اور ملبے کی زد میں آکر ایک بچے کی موت ہوگئی۔ پولیس کے مطابق واقعہ کے وقت بچہ چھت پر کھیل رہا تھا۔ پولیس کے مطابق، یہ واقعہ اتوار کی شام تقریباً 5 بجے D-106، گلی نمبر 2، پرتاپ نگر میں پیش آیا۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ تقریباً 50 مربع گز کی پرانی عمارت کی چھت کا کچھ حصہ حالیہ بارشوں کی وجہ سے کمزور ہوگیا تھا اور اتوار کی شام اس کی چھت اچانک گرگئی، پولیس کے مطابق وہاں کوئی تعمیراتی کام نہیں ہورہا تھا۔ لیکن عمارت پرانی اور خستہ حال بتائی جاتی ہے ایک مقامی شخص نے بتایا کہ اس وقت کرایہ دار کا بیٹا 06 سال چھت پر کھیل رہا تھا۔ اس دوران اچانک چھت گرنے سے بچہ نیچے گرگیا۔ بعد میں اسے جی ٹی بی اسپتال لے جایا گیا جہاں اسے مردہ قرار دیا گیا۔ بچے کے والد سنتوش اور اس کا خاندان گزشتہ 06 ماہ سے اس احاطے میں کرایہ دار کے طور پر رہ رہے ہیں۔ بیٹے (متوفی) کے علاوہ سنتوش کی بیٹی جس کی عمر 9 سال ہے۔ جس گھر میں حادثہ پیش آیا۔ اس کا مالک رام جی لال مفرور ہے۔ وہ اسی عمارت میں گراؤنڈ فلور پر رہتا ہے۔ فی الحال مالک کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔

حق ایجوکیشنل سوشل ویلفیئر سوسائٹی کی طرف سے تقسیم انعامات پروگرام

رحیمیہ اسکول قصابپورہ میں منعقدہ پروگرام میں نمایاں مقام لانے والی طالبات مہمانان کے ہمراہ گروپ پوز دیتے ہوئے ۔...(تصویر : ایس این بی)

محمد غفران آفریدی

نئی دہلی(ایس این بی) حق ایجوکیشنل اینڈ سوشل ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے رحیمیہ پبلک اسکول (قریش نگر) میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں کٹنگ، ٹیلرنگ، مہندی، بیسک کمپیوٹر کورس پورا کرنے والی لڑکیوں کو مہمانوں کے ہاتھوں سلائی مشین، سرٹیفکیٹ اور ٹرافی وغیرہ سے نوازا گیا۔ پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر صدر بازار علاقہ کے اے سی پی وجے کمار سرتو گی اور صدر بازار تھانہ کے ایس ایچ او ہیرالعل یادو، جبکہ مہمان ذی وقار کی حیثیت سے سینئر سوشل ورکر ارجن کمار، بی جے پی کے سینئر لیڈر ڈاکٹر سردار خان، معروف سماجی خدمتگار چودھری زاہد بشیر (پہلوان جی)، کانگریس پارٹی کی یوتھ لیڈر ریہا فاطمہ، اجے بجاج اور پشپا شرما نے شرکت کی۔ تقریب کے کنوینر اور سوسائٹی کے چیئرمین محمد شاداب قریشی نے سبھی مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے بتایا کہ 'حق ایجوکیشنل سوشل ویلفیئر سوسائٹی' کی جانب سے القریش لائبریری، قصابپورہ میں 'ہنر سینٹر' چلایا جارہا ہے، جہاں کمپیوٹر کی تعلیم کے ساتھ انگلش اسپیکنگ کورس، ڈریس میکنگ، لڑکیوں کے ڈریس کٹنگ، ایمبرائڈری سمیت دیگر ہنرمندی کے کورسیز کرائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ محترمہ روبینہ اور عزرا قریشی کی نگرانی میں چلائے جارہے سینٹر میں 50 سے زائد بچیاں زیر تعلیم ہیں۔ اس دوران اے سی پی اور ایس ایچ او نے پروگرام میں موجود لڑکیوں کو مرکزی حکومت کی طرف سے 1 جولائی 2024 سے خواتین سے متعلق تبدیل ہورہے ہیں قانونین کے سلسلے میں آگاہ کیا، ساتھ ہی سبھی مہمانوں نے بچیوں کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے پر زور دیا اور سیلف ڈیفینس کے ساتھ فٹنس پر دھیان دینے کی اپیل کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر نفیس قریشی، محمد شاکر انصاری، عاقل عارفین، ڈاکٹر اسما، تبسم، زیڈ احمد، محمد شمیم، محمد اقبال احمد، محمد فاروق انجینئر کے علاوہ بڑی تعداد میں لڑکیوں کے والدین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

گزشتہ 20 برسوں سے سیلم پور میں سیور لائن کے سنگین مسئلہ سے لوگ پریشان

جہاں بھی سیور لائن نہیں یا خراب ہے ازسرنو لائن ڈالی جارہی ہے جس کیلئے جنگی پیمانہ پر کام جاری ہے: عبدالرحمٰن

حاجی اکرام حسن

مولانا جمشید عالم

ڈاکٹر محمد یامین انصاری

ڈاکٹر سید احمد خان

چودھری متین احمد

عبدالرحمٰن

محمد یامین

نئی دہلی (ایس این بی) گزشتہ 20 برس قبل مسلم اکثریتی سیلم پور اسمبلی حلقہ میں اس وقت کی وزیر اعلیٰ شیلا دیکشت نے سیور ڈالنے کا افتتاح کیا تھا جسے طویل عرصہ گزرنے کے باوجود ابھی تک سیور کا کام مکمل نہیں ہوسکا۔ اس دوران کے ایم ایل اے چودھری متین احمد 21 برس تک سیور کے مسئلہ کو حل نہیں کرا سکے جبکہ موصوف جل بورڈ کے چیئر مین بھی رہے ہیں۔ عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے حاجی اشراق خان بھی پانچ برس تک سیور کے سنگین مسئلہ کو حل کرانے میں ناکام رہے اور اب گزشتہ چار برس سے آپ ہی کے موجودہ ایم ایل اے عبدالرحمٰن کے سامنے سیور کا مسئلہ ہنوز برقرار ہے۔ آل انڈیا مسلم ایکتا کمیٹی کے چیئر مین حاجی اکرام حسن کا کہنا ہے کہ 20 برس قبل اس وقت کی وزیر اعلیٰ شیلا دیکشت نے سیور لائن ڈالنے کا افتتاح کیا تھا جس کے بعد لائن کہیں ڈالی گئی اور کہیں نہیں اور جہاں لائن ڈالی گئی تھی ان کی خستہ حالی سے گندہ پانی گلیوں میں بہتا رہتا ہے اور پینے کے پانی کی لائنوں میں جانے لگا ہے جس کی وجہ سے مذکورہ پانی پینے سے بیماریوں کے پھیلنے کا خدشہ ہے۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ عوامی نمائندوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ سیلم پور اسمبلی حلقہ کے سیور معاملہ پر خاص دھیان دیں اور سیلم پور حلقہ کے عوامی نمائندوں کو دوسرے علاقوں سے سبق لینا چاہیے جہاں سیور لائن کافی بعد میں ڈالی گئی تھی جس سے کسی کو پریشانی نہیں ہے۔ مولانا جمشید عالم کا کہنا ہے کہ جب 20 برس قبل سیور لائن ڈالنے کا کام شروع ہوا تھا تو اس وقت کے ایم ایل اے اپنی دیکھ ریکھ میں کام کراتے لیکن ان کی لاپرواہی و بے توجہی کی بنیاد پر سیلم پور حلقہ میں درجنوں گلیاں ایسی ہیں جہاں سیور لائن ڈالی ہی نہیں گئی جس کے نتیجہ میں گزشتہ بیس برس سے سیلم پور علاقہ کے لوگ بیحد پریشان ہیں جبکہ دوسرے علاقوں میں سیور لائن کا کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے کیونکہ وہاں کے عوامی نمائندوں نے اپنی ذمہ داری بہتر طور سے نبھائی ہے۔ جعفر آباد کے ڈاکٹر محمد یامین انصاری کا کہنا ہے کہ سیور لائن گلیوں کو کھود کر ڈال دیا جاتا ہے مگر ان کی مرمت نہیں کرائی جاتی جس سے مدینہ مسجد کے آس پاس کی خستہ حال گلیوں سے لوگ کافی پریشان ہیں اور یہ سب سیور خراب ہونے کا نتیجہ ہے۔ ڈاکٹر سید احمد خان کا کہنا ہے کہ چودھری متین احمد 21 برس تک اور پھر حاجی اشرق خان بھی پانچ برس تک سیور کے مسئلہ میں الجھے رہے اور اب گزشتہ چار برس سے آپ کے ہی ممبر اسمبلی عبدالرحمٰن سیور کے معاملہ میں کامیاب ہوتے ہیں کہ نہیں یہ وقت ہی بتائے گا۔ سابق رکن اسمبلی چودھری متین احمد کا کہنا ہے کہ جعفرآباد چوہان بانگر کے علاوہ برہم پوری، گوتم پوری، ویلکم وموج پور میں بھی سیور لائن ہے لیکن خراب جعفرآباد وچوہان بانگر میں ہے جس پر ممبر اسمبلی کو خاص دھیان دینے کی ضرورت ہے تاکہ لوگوں کی دیرینہ پریشانی کا خاتمہ ہوسکے۔ ممبر اسمبلی عبدالرحمٰن کا کہنا ہے کہ جہاں بھی سیور لائن نہیں ہے ڈالی جارہی ہے اور جو لائنیں خستہ ہیں انہیں تبدیل کرایا جارہا ہے۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ سیلم پور حلقہ میں سیور لائن کا مسئلہ 95 فیصد حل کرلیا گیا ہے البتہ جب کوئی کام ہوتا ہے تو دشواری کا ہونا بھی لازمی ہے۔

بقیہ: جھارکھنڈ میں زیر تعمیر پل منہدم..................

اب صرف پنجاب، ہریانہ اور مغربی راجستھان کے کچھ حصے رہ گئے ہیں۔ عام طور پر مانسون 8 جولائی تک پورے ملک کا احاطہ کرلیتا ہے۔ ملک کے مختلف حصوں میں 3-2 روز سے جاری موسلادھار بارش کے باعث جون میں بارش کی کمی جو گزشتہ جمعرات (27 جون) تک 19 فیصد تھی، ہفتہ (29 جون) کو کم ہوکر 14 فیصد رہ گئی ہے۔ عام طور پر 29 جون تک 157.7 ملی میٹر بارش ہونی چاہیے، لیکن ہفتہ تک 136 ملی میٹر بارش ہوچکی ہے۔ یہ تیسرا سال ہوگا جب جون میں معمول سے کم بارش ریکارڈ کی جائے گی۔ 10 سالوں میں ایسا صرف 4 بار ہوا ہے کہ بارش معمول سے زیادہ ہوئی ہے۔ ہفتہ (29 جون) کو ہماچل پردیش کے کئی حصوں میں موسلادھار بارش ہوئی۔ کانگڑا، کلو اور کنور اضلاع میں 3 سڑکوں پر ٹریفک بند کردیا گیا ہے۔ وہیں گزشتہ 3 دنوں سے مسلسل بارش کی وجہ سے آسام میں سیلاب کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ ڈبروگڑھ میں سی آر پی ایف کیمپ، پولیس کیمپ اور لوگوں کے مکانات پانی میں ڈوب گئے ہیں۔ سڑکیں بلاک ہیں۔ بجلی کی فراہمی مکمل طور پر ٹھپ ہے۔ دہلی میں گزشتہ 2 دنوں میں بارش کی وجہ سے 11 لوگوں کی موت ہوگئی ہے۔ 29 جون کو 6 لاشیں برآمد ہوئی تھیں۔ ان میں 4 بچے، ایک نوجوان اور ایک بزرگ شامل تھے۔ مانسون 27 جون کو اتراکھنڈ میں داخل ہوا تھا۔ صرف 3 دن کی بارش کی وجہ سے ہفتہ (29 جون) کو ہریدوار میں گنگا ندی میں طغیانی آگئی۔ جس سے سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہوگئی۔ پانی کے تیز کرنٹ میں 8 کاریں بہہ گئیں۔ یہ خوش قسمتی تھی کہ ان گاڑیوں میں کوئی سوار نہیں تھا۔ اس کے علاوہ نشیبی علاقوں میں واقع مکانات بھی زیرآب آگئے۔ یوپی کے ایودھیا میں 23 سے 25 جون تک بارش کے بعد رام پتھ ڈوب گیا تھا۔ یوپی حکومت نے اس معاملے میں 6 لوگوں کو معطل کردیا ہے۔ پانی بھرجانے کی وجہ سے رام پتھ کی 15 گلیاں اور مین روڈ بشمول کئی مکانات منہدم ہوگئے۔

بقیہ: جنرل اوپیندر دویدی نے آرمی چیف کا...........

جنرل دویدی اور لیفٹیننٹ جنرل اجے کمار سنگھ دونوں 30 جون کو ریٹائر ہونے والے تھے۔ تینوں سروسز کے سربراہ 62 سال یا 3 سال کی عمر تک خدمات انجام دے سکتے ہیں، ان میں سے جو بھی پہلے ہو۔ حالانکہ لیفٹیننٹ جنرل رینک کے افسران کی ریٹائرمنٹ کی عمر 60 سال ہے، جب تک کہ افسر کو فور اسٹار رینک کے لیے منظور نہ کیا جائے۔ جنرل اوپیندر دویدی مدھیہ پردیش کے رہنے والے ہیں۔ انہوں نے سینک اسکول ریوا میں تعلیم حاصل کی اور جنوری 1981 میں نیشنل ڈیفنس اکیڈمی (این ڈی اے) میں شمولیت اختیار کی۔ انہیں دسمبر 1984 میں جموں وکشمیر رائفلز کی 18 ویں بٹالین میں کمیشن ملا تھا۔ بعد میں انہوں نے وادی کشمیر اور راجستھان کے صحرا میں کمان سنبھالی۔ جنرل دویدی کو پرم وششٹ سیوا میڈل، اتی وششٹ سیوا میڈل اور 3 جنرل آفیسر کمانڈنگ انچارج (GOC-in-C) تعریفی کارڈ سے نوازا گیا ہے۔ ٹکنالوجی کے استعمال کا رجحان رکھنے کے ناطے جنرل دویدی نے شمالی کمان میں تمام رینکوں کی تکنیکی حدود کو بڑھانے کی سمت کام کیا۔ انہوں نے اہم اور ابھرتی ہوئی ٹکنالوجیز کو فروغ دیا جیسے بگ ڈیٹا اینالیٹکس، اے آئی، کوانٹم اور بلاک چین پر مبنی حل۔

بقیہ: تاریخ میں پہلی بار 2 ہم جماعت..................

وزارت دفاع کے ترجمان اے بھارت بھوشن بابو نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ '2 ہونہار طلبا کو تربیت دینے کا یہ نادر اعزاز، جو 50 سال بعد اپنی اپنی فوجوں کی قیادت کریں گے، مدھیہ پردیش کے ریوا کے سینک اسکول کو جاتا ہے۔' دونوں ہم جماعت کی تقرری بھی تقریباً 2 ماہ کے وقفہ سے ایک ہی وقت میں ہوئی ہے۔ ایڈمرل ترپاٹھی نے یکم مئی کو ہندوستانی بحریہ کی کمان سنبھالی تھی، جبکہ لیفٹیننٹ جنرل دویدی نے اتوار یعنی 30 جون کو نیا چارج سنبھالا۔